سندھ ایکٹ نمبر XXV مجریہ 2015

SINDH ACT NO.XXV OF 2015

سندھ مالیات (ترمیم) ایکٹ، 2015

THE SINDH FINANCE (AMENDMENT) ACT, 2015

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات

Sections

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

2. 1899 کے ایکٹ نمبر II کے شیڈول کی ترمیم

Amendment of schedule of Act No. II of 1899

3. 2014 کے سندھ فنانس ایکٹ نمبر XVII کی دفعہ 10 کی ترمیم

Amendment of Sindh Finance Act No. XVII of 2014

سندھ ایکٹ نمبر XXV مجریہ 2015

SINDH ACT NO.XXV OF 2015

سندھ مالیات (ترمیم) ایکٹ، 2015

THE SINDH FINANCE (AMENDMENT) ACT, 2015

[18 مئی، 2015]

ایکٹ، جس کے ذریعے سندھ مالیات ایکٹ، 2014 میں مزید ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

اور جیسا کہ سندھ فنانس ایکٹ، ۲۰۱۴ میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے:
اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

1.(1) اس ایکٹ کو سندھ مالیات (ترمیم) ایکٹ، 2015 کہا جائیگا۔
(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

1899 کے ایکٹ نمبر II کے شیڈول کی ترمیم
Amendment of

2. اسٹمپ ایکٹ، 1899 کے شیڈول میں صوبہ سندھ ایکٹ، 2013 کے اطلاق میں؛

(a) آرٹیکل 16 (اے) کی شق (9) اور (ii) میں، کالم 1 اور 2 کے لیئے

schedule of Act No. II of 1899

مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:-

رئیل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹس ویلیوئیشن ٹیبل کے مطابق ۲ فیصد یا (REITs)سے اور مارکیٹ ویلیو میں 0.25 فیصد جو بھی مزید ہو۔"

(b) آرٹیکل ۲۱ کی دفعہ (iii) کے بعد، مندرجہ ذیل میں اضافہ کیا جائیگا:

"(iv) رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ "1 فیصد ویلیوئیشن ٹیبل کے مطابق یا ٹرسٹس (REITs) کو اور اس سے 0.25 فیصد مارکیٹ ویلیو پر، جو بھی لیز یا سب لیز۔ زائد ہو۔"

2014 کے سندھ فنانس ایکٹ نمبر XVII کی دفعہ 10 کی ترمیم

Amendment of Sindh Finance Act No. XVII of 2014

3. (1) سندھ فنانس ایکٹ، 2014 میں دفعہ 2 میں، شق (9) کی ذیلی دفعہ (iii) میں "جائیداد ویلیو کا ایک فیصد" کا لفظ، جس کی دفعہ ۴ کے تحت نافذ ہے، فنانس ایکٹ، 2010 یا مارکیٹ ویلیو 0.5 فیصد جو بھی زیادہ ہو، اس کا "متبادل بنایا جائیگا۔"

(2) مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ (iii) میں، شق (10) کے لیے، "ویلیویشن ٹیبل کے مطابق جائیداد کی مارکیٹ ویلیو کا ایک فیصد یا 0.25 فیصد، جو بھی زیادہ ہو" کے الفاظ کو تبدیل کیا جائے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔